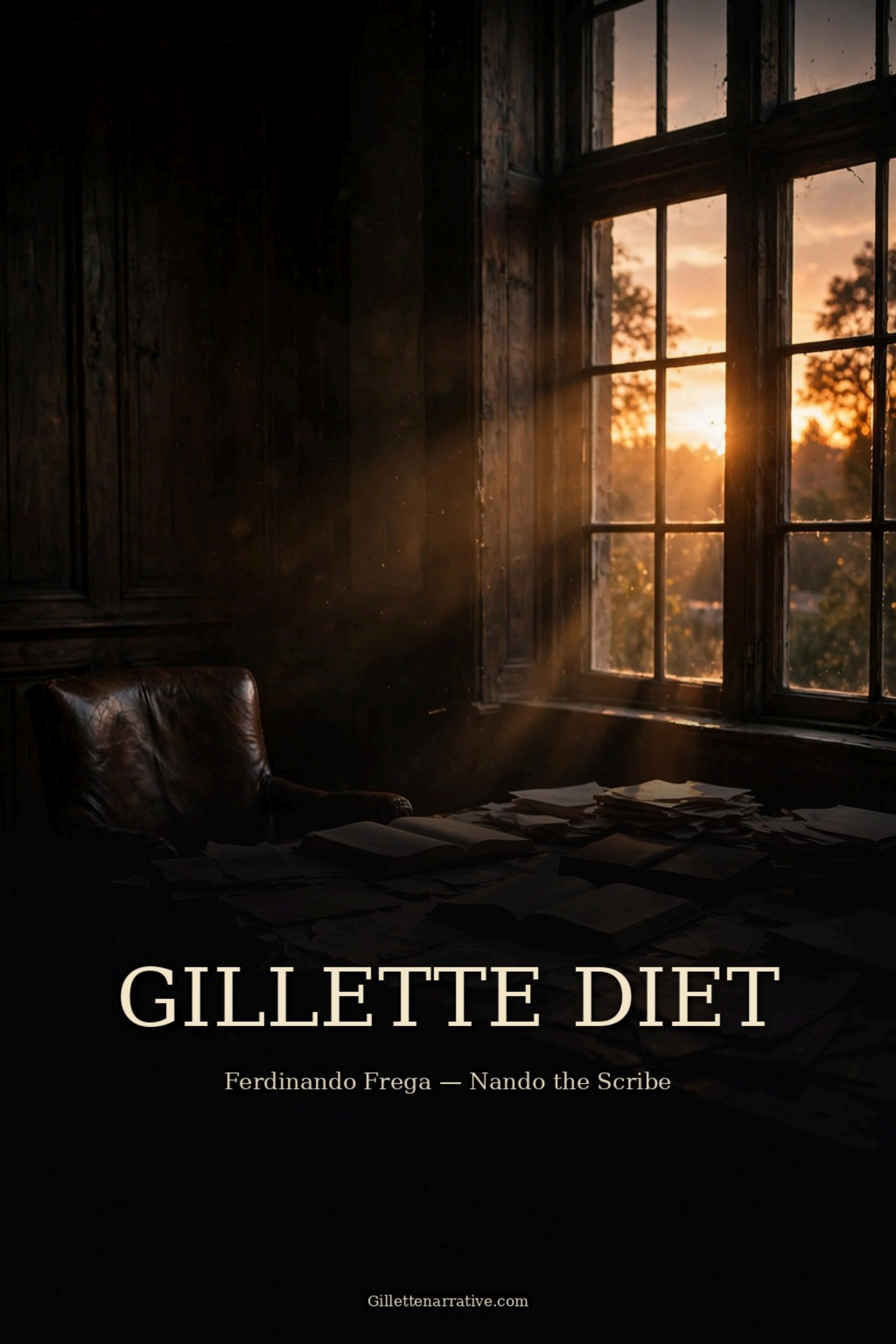




GILLETTE DIET

Ferdinando Frega — Nando the Scribe

GILLETTE کی ڈائٹ

عنوان سے دھوکا نہ کھانا۔ Gillette نے کوئی ڈائٹ پروڈکٹ لانچ نہیں کی — کم از کم ابھی تک نہیں۔ اگرچہ مادر کمپنی P&G، جس کے پورٹ فولیو میں دنیا بھر کے خاندانوں کے لیے چند اہم ترین اور ناگزیر برانڈ شامل ہیں، دواسازی کی مارکیٹ میں پہلے سے موجود ہے۔ مگر وہ ایک الگ کہانی ہے۔

آج میں تمہیں ان نتیجوں کے بارے میں بتا رہا ہوں جو اسباب سے جنم لیتے ہیں۔

Gillette narrative پر ہم کھل کر بتا چکے ہیں کہ میں مہینے بھر کتنے میں گزارا کرتا ہوں — اور اب تک، بطور انسان، پھٹنے سے بچا ہوا ہوں۔ جنہیں تجسس ہو وہ اندر جا کر پڑھ سکتے ہیں۔ یہ اعتراف نہیں — یہ ایک حقیقت ہے۔ اور یہی حقیقت آگے آنے والی ہر بات کی وضاحت کرتی ہے۔

لوگ دوسروں کو اچھا لگنے کے لیے ڈائٹ کرتے ہیں۔ تاکہ انہیں سراہا جائے۔ پھر کوئی بیماری آ جاتی ہے اور ڈائٹ ایک طبی مجبوری بن جاتی ہے۔ اور تب وہ ذمہ داری سونپ دیتے ہیں — ماہرِ غذائیت کو، سپلیمنٹس کو، پروٹوکول کو، ایپ کو۔ وہ خرچ کرتے ہیں۔ انتظار کرتے ہیں کہ کوئی اور ان کے جسم کو بچا لے۔ وہ نہیں سمجھتے — یا سمجھنا نہیں چاہتے — کہ واحد کردار ہمیشہ سے ایک ہی رہا ہے: وہ خود۔ فیصلہ دماغ کرتا ہے۔ ڈاکٹر نہیں۔ الگورتھم نہیں۔ دماغ۔

یہ ایک قطعی سچ ہے جو ہر سال ان لاکھوں لوگوں کو اربوں میں پڑتا ہے جو اپنی ذمہ داری خود اٹھانے کے بجائے کسی اور کو پیسے دینا پسند کرتے ہیں۔

دوسری طرف میں ہوں، جو اس کے برعکس اور کہیں سادہ وجہ سے تین مہینے کا فاقہ کر رہا ہوں: میں نے اپنا سارا پیسہ اپنی کتابوں کے امریکی کاپی رائٹ کی رجسٹریشن اور

ISBN حاصل کرنے پر خرچ کر دیا۔ میں نے چنا کہ اسے کہاں لگانا ہے۔ جسم پیچھے
پیچھے چلتا ہے۔ کوئی ذمہ داری کسی کو نہیں سونپی۔ کوئی ڈاکٹر نہیں۔ بس پانی، صاف
ذہن، اور اس بات کا انتظار کہ لوگ Gillette narrative پڑھیں — سوچیں، اور شاید
مسکرا دیں۔

میں 20 کلو وزن پہلے ہی کھو چکا ہوں۔ مگر نئے قاری پالے ہیں۔ مفت کی مہک اپنی
خوشبو برقرار رکھتی ہے۔

میرے باس نے فیصلہ کر لیا ہے۔ میرا باس میرا دماغ ہے۔

اور میرا دماغ جانتا ہے کہ Gillette میری ماں ہے۔

خوش آمدید۔

نینڈو